

ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس روزہ دار سے مراد کون ہے؟ مسافر یا وہ جو خود افطار کرنے کی مالی استطاعت نہیں رکھتا، یا کوئی اور جو مالی لحاظ سے خوش حال ہو؟ ہم یہاں مسلم کیونٹی کے افراد خوش حال زندگی گزار رہے ہیں۔ محض تقاضاً اور ایک دوسرے کے مقابلے کے لیے افطار پارٹیاں کرتے ہیں۔ کیا اس سے بھی اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے؟

ج: روزہ دار کو روزہ افطار کروانے والے کو روزہ دار کے برابر اجر ملے گا اور اس سے روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ یہ اجر و ثواب بلا تفریق ہر روزہ دار کو افطار کروانے پر ملتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ روزہ دار نا دار و محتاج ہو، اس لیے کہ یہ بطور صدقہ و خیرات نہیں بلکہ بطور ہدیہ ہے اور ہدیہ کے لیے یہ شرط نہیں کہ جس کو ہدیہ اور تحفہ دیا جا رہا ہے وہ فقیر اور ضرورت مند ہو، بلکہ تحفہ خوش حال اور نا دار دونوں کو دیا جاسکتا ہے۔ دوسری طرف وہ دعوتیں جو نعمود و نمائش اور تقاضاً کے لیے کی جائیں، درست نہیں۔ ایسی دعوتیں کرنے والوں کو اجر و ثواب نہیں ملتا، وہ اپنے آپ کو بڑے اجر سے محروم کر دیتے ہیں۔ جس کو ایسی پارٹیوں کی دعوت دی جائے تو اسے ان میں شریک نہیں ہونا چاہیے، اور مغذرت کرتے ہوئے حکیمانہ انداز سے مدعوت کرنے والے کو سمجھانا چاہیے، اور کسی مخصوص شخص کو تارگٹ بنانے کے بجائے عمومی انداز سے بات کرتے ہوئے شریعت کا حکم واضح کرنا چاہیے۔ نرمی اور حکمت سے کی گئی بات کا بہر حال اثر ہو کر رہتا ہے۔ (ڈاکٹر عبدالحی ابڑو)

دعوت افطار سے مغذرت

س: کیا افطار کی دعوت سے وقت ضائع ہونے کی بنا پر مغذرت کی جاسکتی ہے؟

ج: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر جو حقوق ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی دعوت کو قبول کیا جائے، مگر اگر کوئی مجبوری ہو تو خوش گوار انداز سے مغذرت بھی کی جاسکتی ہے۔ رمضان میں کی جانے والی بعض افطار پارٹیوں میں مغرب کی نماز باجماعت ادا کرنے کا اہتمام نہیں کیا جاتا، بلکہ بعض صورتوں میں تو نمازِ عشاء اور تراویح بھی ضائع ہو جاتی ہے۔ اس طرح کی افطار پارٹیوں میں شرکت سے مغذرت کی جائے۔ اس طرح عبادات اور ذکر الٰہی کے لیے وقت بچایا جاسکتا ہے، خاص طور پر رمضان کے ان قسمی لمحات میں، جب کہ عبادات کا اجر و ثواب کئی گناہ بڑھادیا جاتا ہے۔ (ڈاکٹر عبدالحی ابڑو)